السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ:

(جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم يشكوإليه الفاقة، فأمره أن يتزوج)

(نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا اور فاقے کی شکایت کی تو آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اسے شادی کرنے کا حکم دیا۔ کیا یہ روایت صحیح ہے؟ (ابو محمد خرم شہزاد شیخوپورہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ روایت تاریخ بغداد میں درج ذیل سند سے موجود ہے:

"أخبرنا محمد بن الحسين القطان قال نبأنا عبد الباقي بن قانع قال نبأنا محمد بن أحمد بن نصر الترمذي قال نبأنا إبراهيم بن المنذر" قال نبأنا سعيد بن محمد مولى بني هاشم "قال نبأنا محمد بن المنكدر عن جابر" (ج1ص365ت307 محمد بن احمد بن نصر الترمذی)

اس روایت کے راوی ابو عثمان سعید بن محمد بن ابی موسیٰ المدنی کے بارے میں محدثین کرام کی گواہیاں درج ذیل ہیں۔

1۔ امام ابو حاتم الرازی رحمة اللہ علیہ نے فرمایا: "حديث ليس بشئي" "اس کی حدیث کوئی چیز نہیں۔ (کتاب الجرح والتعدیل 4/58ت1257

2۔ حافظ ابن حبان البستی نے طویل کلام کے بعد فرمایا:

"لايجوزالاحتجاج بخبره اذاانفرد"

(جب یہ منفرد (اکیلا) ہوتو اس کی روایت سے حجت پکڑنا جائز نہیں۔ (کتاب المجروحین ج1ص326 دوسرا نسخہ ج1ص410

3۔ حافظ ابن الجوزی نے اس راوی کو کتاب الضعفاء والمتروکین میں ذکر کیا۔ (1/325ت31435

4۔ حافظ ذہبی رحمة اللہ علیہ نے اسے دیوان الضعفاء المتروکین میں ذکر کیا۔ (1/332ت41647

حافظ ذہبی رحمة اللہ علیہ نے شادی والی روایت مذکورہ کو "ليس حديثه بشئَ" کے تحت درج کیا یعنی دوسرے الفاظ میں یہ روایت ان (حافظ ذہبی رحمة اللہ علیہ) کے نزدیک منکر ہے۔ (دیکھئے میزان الاعتدال 2/156ت3262)

لسان المیزن میں بھی اس راوی کا ذکر بطور جرح مذکور ہے۔

ج3ص41 دوسرا نسخہ 3/290) اس راوی کے بارے میں کوئی ادنیٰ لفظ توثیق میری نظر سے نہیں گزرا اور درج بالا جرح کی روسے سعید بن محمد المدنی سخت ضعیف و مجروح راوی ہے۔)

اس روایت کا ایک اور راوی عبدالباقی بن قانع البغدادی بھی تحقیق راجح میں اختلاط کی وجہ سے ضعیف ہے۔

خلاصة التحقیق یہ ہے کہ روایت مذکورہ سخت ضعیف ومردود ہے۔

جمہور محدثین نے اس جرح کی اور خطیب بغدادی کے نامعلوم شیوخ کی توثیق کا یہاں کوئی اعتبار نہیں۔ واللہ اعلم۔

بطور تنبیہ عرض ہے کہ بعض خطیب حضرات ایک روایت بڑے مزے لے لے کر اور ترنم سے بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر غربت کی شکایت کی تو آپ نے اسے شادی کرنے کا حکم دیا۔ شادی کے بعد وہ آیا اور کہا: میں پہلے سے زیادہ غریب ہو گیا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دوسری شادی کا حکم دیا۔ وہ اور زیادہ غریب ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے تیسری شادی کا حکم دیا۔ پھر

اسے چوتھی شادی کا حکم دیا تو اس نے چوتھی شادی بھی کرلی اور اس کے بعد اس کی غربت ختم ہوگئی۔ اور وہ امیر ہوگیا۔ ان الفاظ میں قصہ گو خطیبوں کی اس روایت کا مفہوم بیان کیا گیا ہے اور میرے علم کے مطابق یہ بالکل (جھوٹی روایت ہے۔ اس کی کوئی سند یا حوالہ ہمیں کہیں نہیں ملا اور ظاہر یہی ہوتا ہے کہ اسے قصہ گو لوگوں یا جھوٹے مقررین میں سے کسی نے گھڑا ہے۔ (واللہ اعلم۔ (14/ مئی 2012ء

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد3۔ نکاح و طلاق کے مسائل-صفحہ161

محدث فتویٰ